تبصرے

عبداللہ طارق دہلوی

تذکرہ مشائخ ہند قدیم، جلد اول از مولانا اسلام الحق صاحب منظاہری۔ سائز کلاں ۲۰×۳۰/۸ ضخامت ۱۹۹ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد ۱۲ روپے پچاس پیسے،
پتہ ادارہ اسلامی دار المطالعہ محلہ شاہ بہلول سہارنپور یوپی،

مولانا اسلام الحق صاحب منظاہری کے قلم سے اب تک متعدد کتابیں نکل چکی ہیں، وہ ایک مدرسہ کی اہم ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اپنا مطالعہ اور تحریری مشغلہ بھی جاری رکھے ہیں، جو کچھ لکھتے ہیں اس کے لئے تلاش و جستجو میں کافی محنت سے کام لیتے ہیں، مگر اپنی محنت و مطالعہ کے ثمرات کو ترتیب دینے کے لئے وہ پوری توجہ اور پورا وقت نہیں دیتے، اس کتاب کا مسودہ ناتمام حالت میں ہی کتابت کے لئے دیدیا گیا ہے۔ جگہ جگہ کتابوں کے حوالوں میں جگہ کے نمبر صفحات کے نمبر کے لئے جگہ چھوٹی ہوئی ہے۔ عبارت میں جگہ جگہ بے ربطی ہے حد یہ کہ تذکیر و تانیث تک کی غلطیاں رہ گئی ہیں مثلاً صفحہ سطر ۱۵ میں ہے ایک وہ جماعت جو ہندوستان میں جہاد کریگا، صفحہ ۹۶ سطر میں ۱۱ میں ہے، امام حسن بصری سے بہت زیادہ تعلق تھی ایسی غلطی ایک سہارنپوری سے ہرگز متوقع نہیں، مگر جب جلدی جلدی میں مسودہ تیار کر کے نظر ثانی کئے بغیر کتابت کے لئے دیدیا جائے تو اس سے بھی بڑی غلطی ممکن ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انھوں نے ایک بہت ضروری اور بڑا قدم اُٹھایا ہے۔ ان کی محنت، لگن اور شوقِ مطالعہ سے توقع ہے کہ وہ اس کام کو انجام دے سکتے ہیں مگر ہم ان کو دو باتوں کا خاص طور پر مشورہ دیں گے، اول تو یہ کہ کچھ اچھے اہل قلم حضرات کی کتابیں لسانی استفادے کی غرض سے پڑھیں، جس سے انہیں مضامین کو پیش کرنے اور اپنے مافی الضمیر کو ادا کرنے

کے طور طریقے معلوم کرنے میں مدد ملے گی۔ زیر نظر کتاب پڑھ کر قاری کو بعض مقامات پر یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ مولف کیا کہنا چاہتے ہیں، دوم یہ کہ کتاب کی ترتیب اس کی عنوان بندی فہرست سازی وغیرہ توجہ اور محنت سے کریں۔ اور مسودہ میں کئی کئی بار نظر ڈال کر جب اطمینان کرلیں تب کتابت کو دیں ورنہ اچھے سے اچھے معیاری عنوانات پر بڑی محنت سے وہ کام کریں گے مگر علمی حلقوں میں ان کی پذیرائی کم ہوگی،

اس کتاب کی ترتیب سنین کے مطابق ہے اور ۱۹۹ صفحات میں ہزار سالہ اسلامی تاریخ کے مشائخ لئے گئے ہیں مگر انتخاب کا کیا معیار ہے اس کی وضاحت کہیں نہیں کی گئی جو مشائخ اپنے اصل نام کے علاوہ کسی لقب سے مشہور ہیں ضروری ہے کہ ان کا عرفی نام بھی دیا جائے مثلاً صفحہ ۱۱ پر حضرت شیخ ابوالحسن علی ہجویری کا تذکرہ ہے، جو کم از کم ہند و پاک میں اصل نام اور نسبت سے بھی زیادہ لقب سے مشہور ہیں کتنے لوگ ہیں جو علاوہ داتا گنج بخش کے دوسرا نام جانتے ہی نہیں بہت ممکن ہے یہ لقب اسلئے نہ لکھا ہو کہ بعض بہت محتاط حضرات اس نام میں شرک کی بو محسوس کرتے ہیں، اگر اس کا طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ یہ واضح کر دیا جائے کہ عام لوگ انکو اس لقب سے بھی جانتے ہیں لیکن اسمیں یہ قباحت ہے۔ فہرست میں باب اول اور دوم میں جو کچھ بتایا ہے اس کتاب کی ترتیب اس سے بالکل مختلف ہے حوالجات میں کتابوں کے نام کچھ کے کچھ ہوگئے ہیں رجال السند والہند کا حوالہ ہر جگہ الرجال السند والہند ہے یعنی رجال پر الف لام کے ساتھ کہیں الرجال والسند بھی ہے صفحہ ۳۵ پر ایک کتاب کا نام [illegible] اور صفحہ ۱۱ پر صرف عربوں کی ہے یہ غالباً ہندوستان میں عربوں کی حکومتیں کا اختصار ہے مگر اختصار کا یہ طریقہ نہیں ہونا چاہئے صفحہ ۲۵ پر پورا نام دیا ہے مگر حکومتیں کی جگہ حکومت لکھا ہے کتابوں کے نام میں اتنا فرق بھی بڑا فرق ہوتا ہے۔ اسی طرح اسلامی ہند کی عظمت رفتہ کا نام ہر جگہ اسلام ہند کی عظمت رفتہ آیا ہے بعض جگہ اسلام کے میم کے نیچے زیر بھی ہے اس سے شبہ ہوتا ہے مصنف کو نام اتفاق سے غلط ہی یاد ہے

کاتب صاحب نے اپنا نام شروع میں لکھا ہے اسکی نسبت سے اندازہ ہوتا ہے وہ عربی داں ہیں اور عربی داں کاتب اردو و عربی کتابت میں غلطیاں کم کرتے ہیں مگر اس میں انہوں نے دل کھول کر غلطیاں کی ہیں اور ستم یہ کہ کتاب کو تصحیح کی غرض سے غالباً چھوا تک نہیں گیا ہے کتاب کے موضوع و مقصد کی تعریف کرنے اور مصنف کے جذبے کی قدر کرنے کے باوجود افسوس کہ ہم ناظرین کو اسکے مطالعہ کا مشورہ ابھی نہیں دے سکتے تا وقتیکہ اسکا دوسرا ایڈیشن صحت کے اہتمام کے ساتھ چھپ کر نہ آجائے، آئندہ جلدوں میں اہل تذکرہ کے الگ الگ نمبر بھی دیدینے چاہییں، موجودہ جلد میں ۷ تک نمبرات دیئے گئے ہیں، اسمیں بھی ۵ کہیں نہیں ہے اور نمبر ۲۵ کے بعد الٹ پلٹ ہوگئے ہیں،